Imam Ali — The Sermon of al-Gharra

Masumeen Sermons · 90 lines

This sermon is called the al-Gharra' and it is one of the most wonderful sermons of Amir al-mu'minin

وَ مِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عليه‌السلام وَ تُسَمّى بِالْغَرّاءِ
وَ هِي مِنَ الْخُطَبِ الْعَجيبَةِ

In the Name of Allah, the All-beneficent, the All-merciful.

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

Praise be to Allah who is High above all else, and is Near (the creation) through His bounty. He is the Giver of all reward and distinction, and Dispeller of all calamities and hardships.

اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذى عَلا بِحَوْلِهِ، وَ دَنا بِطَوْلِهِ،
مانِحِ كُلِّ غَنيمَة وَ فَضْل، وَ كاشِفِ كُلِّ
عَظيمَة وَ اَزْل.

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو اپنی طاقت کے اعتبار سے بلند، اپنی بخشش کے لحاظ سے قریب ہے۔ ہر نفع و زیادتی کا عطا کرنے والا، اور ہر مصیبت و ابتلاء کا دور کرنے والا ہے

I praise Him for His continuous mercy and His copious bounties. I believe in Him as He is the First of all and He is Manifest. I seek guidance from Him as He is Near and is the Guide. I seek His succour as He is Mighty and Subduer. I depend upon Him as He is Sufficer and Supporter.

اَحْمَدُهُ عَلى عَواطِفِ كَرَمِهِ، وَ سَوابِغِ نِعَمِهِ، وَ
اُومِنُ بِهِ اَوَّلاً بادِياً، وَ اَسْتَهْديهِ قَريباً هادِياً،
وَ اَسْتَعينُهُ قاهِراً قادِراً وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيهِ كافِياً
ناصِراً.

میں اس کے کرم کی نوازشوں اور نعمتوں کی فراوانیوں کی بناء پر اس کی حمد و ثناء کرتا ہوں میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ونکہ وہ اوّل و ظاہر ہے اور اس سے ہدایت چاہتا ہوں۔ ونکہ وہ قریب تر اور ہادی ہے اور اس سے مدد چاہتا ہوں ، ونکہ وُہ قادر و توانا ہے اور اس پر بھروسہ کرتا ہوں ، ونکہ وہ ہر طرح کی کفایت اور اعانت کرنے والا ہے

And I stand witness that Muhammad (blessing of Allah be on him and his progeny) is His slave and His Prophet. He sent him for enforcement of His commands, for exhausting His pleas and for presenting warnings (against eternal punishment).

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ
عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، اَرْسَلَهُ لِاِنْفاذِ اَمْرِهِ، وَ اِنْهاءِ
عُذْرِهِ، وَ تَقْديمِ نُذُرِهِ.

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے عبد و رسول ہیں۔ جنھیں احکام کے نفاذ اور حجت کے اتمام اور عبرتناک واقعات پیش کر کے پہلے سے متنبہ کر دینے کے لئے بھیجا۔

أُوصيكُمْ عِبادَ اللهِ بِتَقْوَى اللهِ الَّذى ضَرَبَ لَكُمُ الْاَمْثالَ، وَ وَقَّتَ لَكُمُ الْاجالَ،

O creatures of Allah I advise you to have fear of Allah Who has furnished illustrations and Who has timed for you your lives.

خدا کے بندو! میں تمھیں اس اللہ سے رہنے کی وصیت کرتا ہوں۔ جس نے تمھارے (سمجھانے کے) لئے مثالیں پیش کیں اور تمھاری زندگی کے اوقات مقرر کئے۔تمھیں (مختلف) لباسوں ھاذ ا اور تمھارے رزق کا سامان فراواں کیا۔ اس نے تمھارا ورا جائزہ لے رکھا ہے۔

وَاَلْبَسَكُمُ الرِّياشَ، وَ اَرْفَغَ لَكُمُ الْمَعاشَ، وَ اَحاطَ بِكُمُ الْاحْصاءَ،

He has given you covering of dress and He has scattered for you livelihood. He has surrounded you with His knowledge.

وَ اَرْصَدَ لَكُمُ الْجَزاءَ، وَ آثَرَكُمْ بِالنِّعَمِ السَّوابِغِ وَالرِّفَدِ الرَّوافِغِ،

He has ordained rewards. He has bestowed upon you vast bounties and extensive gifts.

اور تمھارے لئے جزا مقرر کی ہے اور تمھیں اپنی وسیع نعمتوں اور فراخ عطیوں سے نوازا اور مؤثر دلیلوں سے تمھیں متنبہ کر دیا ہے۔ وہ ایک ایک کر کے تمھیں گنِ کا ہے اور اس مقام آزمائش و محلِ عبرت میں اس نے تمھاری عمر یں مقرر کر دی ہیں

وَ اَنْذَرَكُمْ بِالْحُجَجِ الْبَوالِغِ، وَ اَحْصاكُمْ عَدَداً، وَ وَظَّفَ لَكُمْ مُدَداً فى قَرارِ خِبْرَةٍ وَ دارِ عِبْرَةٍ،

He has warned you through far reaching arguments, and He has counted you by numbers. He has fixed for you ages (to live) in this place of test and house of instruction.

اَنْتُمْ مُخْتَبَرُونَ فيها وَ مُحاسَبُونَ عَلَيها،،

You are on test in this world and have to render account about it.

اس میں تمھاری آزمائش ہے اور اس کی درآمد و برآمد پر تمھارا حساب ہو گا۔ اس دنیا کا گھا گھندلا اور سیراب ہونے کی جگہ کیچڑ سے بھری ہوئی ہے۔ اس کا ظاہر خوشنماء اور باطن تباہ کن ہے۔ یہ ایک مٹ جانے والا دھوکا، غروب ہو جانے والی روشنی ، ھل جانے والا سایہ اور جھکا ہوا ستون ہے۔

فَاِنَّ الدُّنْيا رَنِقٌ مَشْرَبُها، رَدِغٌ مَشْرَعُها، يونِقُ مَنْظَرُها، وَ يوبِقُ مَخْبَرُها. غُرُورٌ حائِلٌ، وَ ضَوْءٌ آفِلٌ، وَ ظِلٌّ زائِلٌ، وَ سِنادٌ مائِلٌ.

Certainly this world is a dirty watering place and a muddy source of drinking. ts appearance is attractive and its inside is destructive. It is a deception, a vanishing reflection and a bent pillar.

حَتّى اِذا اَنِسَ نافِرُها، وَ اطْمَاَنَّ ناكِرُها، قَمَصَتْ بِاَرْجُلِها، وَ قَنَصَتْ بِاَحْبُلِها، وَ اَقْصَدَتْ بِاَسْهُمِها، وَ اَعْلَقَتِ الْمَرْءَ اَوْهاقَ الْمَنِيةِ،

When its despiser begins to like it and he who is not acquainted with it feels satisfied with it, then it raises and puts down its feet (in joy), entraps him in its trap, makes him the target of its arrows and puts round his neck the rope of death

جب اس سے نفرت کرنے والا اس دے دل لگا لیتا ہے۔ اور اجنبی اس سے مطمئن ہو جاتا ہے ، تو یہ اپنے تیروں کو اٹھا کر زمین پر دے مارتی ہے اور اپنے جال میں پھانس لیتی ہے اور اپنے تیروں کا نشانہ بنا لیتی ہے

قَائِدَةً لَهُ اِلى ضَنْكِ الْمَضْجَعِ، وَ وَحْشَةِ الْمَرْجِعِ، وَ مُعايَنَةِ الْمَحَلِّ، وَ ثَوابِ الْعَمَلِ.

taking him to the narrow grave and fearful abode in order to show him his place of stay and the recompense of his acts.

اور اس کے گلے میں موت کا پھندا ڈال کر تنگ و تار قبر اور وحشت ناک منزل تک لے جاتی ہے کہ جہاں سے وہ اپنا ٹھکانا(جنت یا دوزخ دیکھ لے ، اور اپنے کئے کا نتیجہ پا لے۔

وَ كَذلِكَ الْخَلَفُ يعْقُبُ السَّلَفَ، لاتُقْلِعُ الْمَنِيةُ اخْتِراماً، وَلايرْعَوِى الْباقُونَ اجْتِراماً،

This goes on from generation to generation. Neither death stops from cutting them asunder nor do the survivors keep aloof from committing of sins.

بعد میں آنے والوں کی حالت بھی اگلوں کی سی ہے۔ نہ موت کانٹ چھانٹ سے منہ موڑتی ہے اور نہ باقی رہنے والے گناہ سے باز آتے ہیں۔ باہم ایک دوسرے کے طور طریقوں کی پیروی کرتے ہیں اور یکے بعد دیگرے منزلِ منتہاؤ مقامِ فنا کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

يحْتَذُونَ مِثالاً، وَ يمْضُونَ اَرْسالاً اِلى غايةِ الانْتِهاءِ، وَ صَيورِ الْفَناءِ.

They are emulating each other and proceeding in groups towards the final objective and the rendezvous of death,

حَتّى اِذا تَصَرَّمَتِ الْاُمُورُ، وَ تَقَضَّتِ الدُّهُورُ، وَ اَزِفَ النُّشُورُ، اَخْرَجَهُمْ مِنْ ضَرائِحِ الْقُبُورِ،

till when matters come to a close, the world dies and resurrection draws near. Allah would take them out from the corners of the graves,

یہاں تک کہ جب تمام معاملات ختم ہو جائیں گے ، اور دنیا کی عمر تمام ہو جائے گی ، اور قیامت کا ہنگام آ جائے گا۔ تو اللہ سب کو قبر کے گوشوں ، پرندوں کے گھونسلوں ، درندوں کے بھٹوں اور ہلاکت گاہوں سے نکالے گا۔

وَ اَوْكارِ الطُّيورِ، وَ اَوْجِرَةِ السِّباعِ، وَ مَطارِحِ الْمَهالِكِ، سِراعاً اِلى اَمْرِهِ، مُهْطِعينَ اِلى مَعادِهِ،

the nests of birds. the dens of beasts and the centres of death. They hasten towards His command and run towards the place fixed for their final return

رَعيلاً صُمُوتاً، قِياماً صُفُوفاً، ينْفِذُهُمُ الْبَصَرُ، وَ يسْمِعُهُمُ الدَّاعى،

group by group, quiet, standing and arrayed in rows. They will be within Allah's sight and will hear every one who would call them.

گروہ در گروہ ، صامت و ساکت ، ایستادہ وصف بستہ امر الٰہی کی طرف بڑھتے ہوئے اور اپنا جائے بازگشت کی جانب دوڑتے ہوئے۔ نگاہِ قدرت ان پر حاوی اور پکارنے والے کی آواز ان سب کے کان میں آتی ہوئی ہو گی۔ وہ ضعف و بے چارگی کا لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور عجز و بے کسی کی وجہ سے ذلت ان پر چھائی ہوئی ہو گی.

عَلَيهِمْ لَبُوسُ الاِسْتِكانَةِ، وَ ضَرَعُ الاِسْتِسْلامِ وَ الذِّلَّةِ

They will have the dress of helplessness and covering of submission and indignity.

قَدْ ضَلَّتِ الْحِيلُ، وَ انْقَطَعَ الاَمَلُ، وَ هَوَتِ الاَفْئِدَةُ كاظِمَةً، وَخَشَعَتِ الْاصْواتُ مُهَيِنِمَةً، وَاَلْجَمَ الْعَرَقُ،

(At this time) contrivances would disappear, desires would be cut, hearts would sink quietly, voices would be curbed down, sweat would choke the throat,

حیلے اور ترکیبیں غائب اور امیدیں منقطع ہو کی ہوں گی۔ دل مایوُسا نہ خاموشیوں کے ساتھ بیٹھتے ہوں گے۔ آوازیں دب کر خاموش ہو جائیں گی۔ سینہ منہ میں پھندا ال دے گا۔ وحشت بڑھ جائے گی ، اور جب انھیں آخری فیصلہ سنانے ، عملوں کا معاوضہ دینے ، اور عذاب و عقوبت اور اجرو ثواب کے لئے بُلایا جائے گا، تو کارنے وا لے کی گر جدار آواز سے کان لرز اٹھیں گے.

وَ عَظُمَ الشَّفَقُ، وَ اُرْعِدَتِ الْاسْماعُ لِزَبْرَةِ الدّاعِى اِلى فَصْلِ الْخِطابِ، وَ مُقايَضَةِ الْجَزاءِ، وَ نَكالِ الْعِقابِ، وَ نَوالِ الثَّوابِ.

fear would increase and ears would resound with the thundering voice of the announcer calling towards the final judgement, award of recompense, striking of punishment and paying of reward.

عِبادٌ مَخْلُوقُونَ اقْتِداراً، وَ مَرْبُوبُونَ اقْتِساراً، وَ مَقْبُوضُونَ احْتِضاراً، وَ مُضَمَّنُونَ اَجْداثاً،

People have been created as a proof of (His) power, have been brought up with authority, they are made to die through pangs,

یہ بندے اس کے اقتدار کا ثبوت دینے کے لئے وجود میں آئے ہیں.اور غلبہ و تسلط کے ساتھ ان کی تربیت ہوئی ہے۔ نزو کے وقت انف کی روحیں قبض کر لی جاتی ہیں اور قبروں میں دکھ دیئے جاتے ہیں۔ (جھاں) یہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور(پھر) قبروں سے اکیلے اٹھائے جائیں گے اور عملوں کے مطابق جزا پائیں گے اور سب کو الگ الگ حساب دینا ہو گا۔

وَ كائِنُونَ رُفاتاً، وَ مَبْعُوثُونَ اَفْراداً، وَ مَدينُونَ جَزاءً، وَ مُمَيزُونَ حِساباً.

and placed in graves where they turn into crumbs. Then they would be resurrected one by one, awarded their recompense and would have to account for their actions, each one separately.

قَدْ اُمْهِلُوا فى طَلَبِ الْمَخْرَجِ، وَ هُدُوا سَبيلَ الْمَنْهَجِ، وَ عُمِّرُوا مَهَلَ الْمُسْتَعْتِبِ، وَ كُشِفَتْ عَنْهُمْ سُدَفُ الرَّيبِ،

They had been allowed time to seek deliverance, had been shown the right path and had been allowed to live and seek favours, the darkness of doubts had been removed,

انھیں دنیا میں رہتے ہوئے گلو خلاصی کا موقع دیا گیا تھا۔ اور سیدھا راستہ بھی دکھایا جا کا تھا، اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مہلت بھی دی گئی تھی۔ شک و شبہات کی تاریکیاں ان سے دُور کر دی گئی تھیں۔ اور اس مدتِ حیات و آماجگاہ عمل میں انھیں کھلا ھو دیا گیا تھا تا کہ آخرت میں دو لگانے کی تیاری ، اور سو بار سے مقصد کی تلاش کر لیں اور اتنی مہلت ائیں

وَ خُلُّوا لِمِضْمارِ الْجِيادِ، وَ رَوِيَةِ الْارْتِيادِ، وَ اَناةِ الْمُقْتَبِسِ الْمُرْتادِ فِى مُدَّةِ الْاجَلِ وَ مُضْطَرَبِ الْمَهَلِ.

and they had been let free in this period of life as a training place in order to make preparation for the race on the Day of Judgement, to search for the objective with thoughtfulness, to get time necessary to secure benefits and provide for the next place of stay.

فَيا لَهَا اَمْثالاً صائِبَةً، وَ مَواعِظَ شافِيَةً، لَوْ صادَفَتْ قُلُوباً زاكِيَةً، وَ اَسْماعاً واعِيَةً، وَ آراءً عازِمَةً، وَاَلْباباً حازِمَةً.

How appropriate are these illustrations and effective admonitions provided they are received by pure hearts, open ears, firm views and sharp wits.

جتنی فوائد کے حاص کرنے اور ا نی آئندہ منزل کا سامان کرنے کے لئے ضروری ہے۔ یہ کتنی ہی صحیح مثالیں اور شفا بخش نصیحتیں ہیں۔ بشرطیکہ انھیں ا کیزہ دل اور سننے وا لے کان اور مضبوط رائیں اور ہوشیار عقلیں نصیب ہوں۔

فَاتَّقُوا اللهَ تَقِيةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ، وَ اقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَ وَجِلَ فَعَمِلَ، وَ حاذَرَ فَبادَرَ، وَ اَيقَنَ فَاَحْسَنَ،

Fear Allah like him who listened (good advice) and bowed before it, when he committed sin he admitted it, when he felt fear he acted virtuously, when he apprehended he hastened (towards good acts), when he believed he performed virtuous acts,

اللہ سے رو، اس شخص کے مانند جس نے نصیحت کی باتوں کس سُنا تو جھک گیا۔ گناہ کیا تو اس کا اعتراف کیا را، تو عمل کیا۔ خوف کی اتو نیکیوں کی طرف بڑھا قیامت کا یقین کیا، تو ا چھے اعمال بجا لایا۔ عبرتیں دلائی گئیں ، تو اس نے عبرت حاصل کی اور خوف دلایا گیا تو بُرائیوں سے رُک گیا۔ اور (اللہ کی کار ر) لبیک کہی تو پھر اس کی طرف رخ مو لیا۔ اور اس کی طرف توبہ و انابت کے ساتھ متوجہ ہوا (اگلوں کی) وری وری پیروی کی اور حق کے دکھائے جانے ر اسے دیکھ لیا۔

وَ عُبِّرَ فَاعْتَبَرَ، وَ حُذِّرَ فَحَذِرَ، وَ زُجِرَ فَازْدَجَرَ، .

when he was asked to take lesson (from the happenings of this world) he did take the lesson, when he was asked to desist he abstained (from evil),

وَ اَجابَ فَاَنابَ، وَ رَجَعَ فَتابَ، وَ اقْتَدى فَاحْتَذى، وَ اُرِى فَرَأى

when he responded to the call (of Allah) he leaned (towards him), when he turned back (to evil) he repented, when he followed he almost imitated and when he was shown (the right path) he saw it.

فَاَسْرَعَ طالِباً، وَ نَجا هارِباً، فَاَفادَ ذَخيرَةً، وَ اَطابَ سَريرَةً، وَ عَمَّرَ مَعاداً،

Such a man was busy in search of truth and got rid (of the worldly evils) by running away. He collected provision (of good acts) for himself, purified his inner self, built for the next world,

ایسا شخص طلبِ حق کے لئے سرگرمِ عمل رہا، اور دنیا کے بندھنوں سے) ھو کر بھاگ کھڑا ہوا۔ اس نے اپنے لئے ذخیرہ فراہم کیا،اور باطن کو اک و صاف رکھا، اور آخرت کا گھر آباد کر لیا۔ سفرِ آخرت اور اس کی راہِ نوردی کے لئے اور احتیاج کے مواقع اور فقر فاقہ کے مقامات کے یش نظر اس نے زاد اپنے ہمراہ بار کر لیا ہے۔

وَ اسْتَظْهَرَ زاداً لِيَوْمِ رَحيلِهِ، وَ وَجْهِ سَبيلِهِ، وَ حالِ حاجَتِهِ، وَ مَوْطِنِ فاقَتِهِ، وَ قَدَّمَ اَمامَهُ لِدارِ مُقامِهِ.

and took with himself provision for the day of his departure, keeping in view his journey, his requirement and the position of his need. He sent ahead of him for the abode of his stay (in the next world).

فَاتَّقُوا اللهَ عِبادَ اللهِ جِهَةَ ما خَلَقَكُمْ لَهُ، وَ احْذَرُوا مِنْهُ كُنْهَ ما حَذَّرَكُمْ مِنْ نَفْسِهِ،

O creatures of Allah, fear Allah keeping in view the reason why He created you and be afraid of Him to the extent He has advised you to do.

اللہ کے بندو! اپنے یدا ہونے کی غرض و غایت کے یش نظر اس سے رتے رہو، اور جس حد تک اس نے تمھیں رایا ہے۔ اس حد تک اس سے خوف کھاتے رہو، اور اس سے اس کے سے وعدے کا ایفاء ابتے ہوئے اور ہولِ قیامت سے رتے ہوئے ان یزوں کا استحقاق یدا کرو، جو اس نے تمہارے لئے مہیا کر رکھی ہیں۔

وَ اسْتَحِقُّوا مِنْهُ ما اَعَدَّ لَكُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ ميعادِهِ، وَالْحَذَرِ مِنْ هَوْلِ مَعادِهِ.

Make yourself deserve what He has promised you, by having confidence in the truth of His promise and entertaining fear for the Day of Judgement.

جَعَلَ لَكُمْ اَسْماعاً لِتَعِيَ ما عَناها، وَ اَبْصاراً لِتَجْلُوَ عَنْ عَشاها،

He has made for you ears to preserve what is important, eyes to have sight in place of blindness

وَ اَشْلاءً جامِعَةً لِاَعْضائِها، مُلائِمَةً لِاَحْنائِها، فى تَرْكيبِ صُوَرِها، وَ مُدَدِ عُمُرِها،

and limbs which consist of many (smaller) parts, whose curves are in proportion with the moulding of their shapes and lengths of their ages,

بِاَبْدان قائِمَة بِاَرْفاقِها، وَ قُلُوب رائِدَة لِاَرْزاقِها، فى مُجَلِّلاتِ نِعَمِهِ، وَ مُوجِباتِ مِنَنِهِ، وَ حَواجِزِ عافِيَتِهِ.

and also bodies that are sustaining themselves and hearts that are busy in search of their food, besides other big bounties, obliging bestowings and fortresses of safety.

وَ قَدَّرَ لَكُمْ اَعْماراً سَتَرَها عَنْكُمْ، وَ خَلَّفَ لَكُمْ عِبَراً مِنْ آثارِ الْماضينَ قَبْلَكُمْ: مِنْ مُسْتَمْتَعِ خَلاقِهِمْ، وَ مُسْتَفْسَحِ خِناقِهِمْ،

He has fixed for you ages that are not known to you. He has retained for you remains of the past people for your instruction. Those people enjoyed themselves fully and were completely unhampered.

اور اس نے تمہاری عمریں مقرر کر دی ہیں جنھیں تم سے مخفی رکھا ہے اور گذشتہ لوگوں کے حالات و واقعات سے تمہارے لئے عبرت اندوزی کے مواقع باقی رکھ ہو ئے ہیں۔ ایسے لوگ جو اپنے خط و نصیب سے لذت اندوز تھے اور کھلے بندوں آزاد پھرتے تھے۔

اَرْهَقَتْهُمُ الْمَنايا دُونَ الْامالِ، وَ شَذَّبَهُمْ عَنْها تَخَرُّمُ الْاجالِ. لَمْ يمْهَدُوا فى سَلامَةِ الْابْدانِ، وَ لَمْ يعْتَبِرُوا فى اُنُفِ الْاوانِ.

Death overtook them before (satisfaction of) their desires, from which the hands of death separated them. They did not provide for themselves during health of their bodies, and did not take lesson during their youth.

کس طرح امیدوں کے بر آنے سے پہلے موت نے انھیں جا لیا اور عمر کے ہاتھ نے انھیں ان امیدوں سے دُور کر دیا۔ اس وقت انھوں نے کچھ سامان نہ کیا کہ جب بدن تندرست تھے ، اور اس وقت عبرت و نصیحت حاصل نہ کی کہ جب جوانی کا دَور تھا۔

فَهَلْ ينْتَظِرُ اَهْلُ بَضاضَةِ الشَّبابِ اِلاّ حَوانِي الْهَرَمِ؟

Are these people who are in youth waiting for the backbending old age?

کیا یہ بھرپور جوانی والے کمر جھکا دینے والے بڑھاپے کے منتظر ہیں اور صحت کی تراتازگی والے ٹوٹ پڑنے والی بیماریوں کے انتظار میں ہیں۔ اور یہ زندگی والے فنا کی گھڑیاں دیکھ رہے ہیں؟

وَ اَهْلُ غَضارَةِ الصِّحَّةِ اِلاَّ نَوازِلَ السَّقَمِ؟ وَ اَهْلُ مُدَّةِ الْبَقاءِ اِلاّ آوِنَةَ الْفَناءِ؟

and those enjoying fresh health waiting for ailments? and these living persons looking for the hour of death?

مَعَ قُرْبِ الزِّيالِ، وَ اُزُوفِ الانْتِقالِ، وَ عَلَزِ الْقَلَقِ، وَ اَلَمِ الْمَضَضِ، وَ غُصَصِ الْجَرَضِ،

When the hour of departure will be close and the journey at hand, with pangs of grief and trouble, suffering of sorrows and suffocation of saliva,

جب لمحۂ جدائی کا ہنگام نزدیک اور کوچ قریب ہو گا اور (بسترِ مرگ پر) قلق و اضطراب کی بے قراریاں اور سوز و تڑپش کی بے چینیاں ، اور لعابِ دہن کے پھندے ہونگے اور عزیز و اقارب اور اولاد احباب سے مدد کے لئے فریاد کرتے ہوئے ادھر ادھر کروٹیں بدلنے کا وقت آ گیا ہو گا،

وَ تَلَفُّتِ الاسْتِغاثَةِ بِنُصْرَةِ الْحَفَدَةِ وَالاَقْرِباءِ وَ الاَعِزَّةِ وَ الْقُرَناءِ.

and the time would arrive for calling relations and friends for help and changing sides on the bed.

فَهَلْ دَفَعَتِ الْاقارِبُ؟ اَوْ نَفَعَتِ النَّواحِبُ؟

Could then the near ones stop death, or the mourning women do any good?

تو کیا قریبیوں نے موت کو روک لیا، یا رونے والیوں کے (رونے نے) کچھ فائدہ پہنچایا۔ اسے تو قبرستان میں قبر کے ایک تنگ گوشے کے اندر جکڑ باندھ کر اکیلا چھوڑ دیا گیا ہے۔

وَ قَدْ غُودِرَ فِی مَحَلَّةِ الْاَمْواتِ رَهِیناً، وَ فِی ضِیقِ الْمَضْجَعِ وَحِیداً،

Rather, he will be left in the graveyard, a hostage (to his sins) and alone in his constricted grave,

قَدْ هَتَكَتِ الْهَوامُّ جِلْدَتَهُ، وَ اَبْلَتِ النَّواهِكُ جِدَّتَهُ، وَ عَفَتِ الْعَواصِفُ آثارَهُ، وَ مَحَا الْحَدَثانُ مَعالِمَهُ،

his skin pierced all over by reptiles, and his freshness destroyed by these tribulations. Storms have removed his traces and calamities have obliterated even his signs.

سانپ اور بھوؤں نے اس کی جلد کو چھلنی کر دیا ہے۔ اور (وہاں کی) ہمالیوں نے اس کی تروتازگی کو فنا کر دیا ہے۔ آندھیوں نے اس کے آثار مٹا ڈالے اور حادثات نے اس کے نشانات تک محو کر دیئے۔ ترو تازہ جسم لاغر و مُردہ ہوگئے۔ ہڈیاں گل سڑ گئیں اور رُوحیں (گناہ کے) بار گراں کے نیچے دبی پڑی ہیں اور غیب کی خبروں پر یقین کر لی ہیں۔ لیکن ان کے لئے اب نہ اچھے عملوں اضافہ کی کوئی صورت، اور نہ بد اعمالیوں سے توبہ کی کچھ گنجائش ہے۔

وَ صارَتِ الْاجْسادُ شَحِبَةً بَعْدَ بَضَّتِها، وَ الْعِظامُ نَخِرَةً بَعْدَ قُوَّتِها، وَ الْاَرْواحُ مُرْتَهَنَةً بِثِقَلِ اَعْبائِها، مُوقِنَةً بِغَیبِ اَنْبائِها،

Fresh bodies have turned thin and withered and bones have become rotten. The spirits are burdened with the weight of sins and have become conscious of the unknown things.

لاتُسْتَزادُ مِنْ صالِحِ عَمَلِها، وَ لاتُسْتَعْتَبُ مِنْ سَیىءِ زَلَلِها.

But now neither the good acts can be added to nor can evil acts be atoned for by repentance.

اَوَلَسْتُمْ اَبْناءَ الْقَوْمِ وَ الْاباءَ؟ وَ اِخْوانَهُمْ وَ الْاَقْرِباءَ؟ تَحْتَذُونَ اَمْثِلَتَهُمْ، وَ تَرْكَبُونَ قِدَّتَهُمْ، وَ تَطَؤُونَ جادَّتَهُمْ؟

Are you not sons, fathers, brothers and relations of these dead? Are you not to follow their footsteps and pass by their paths?

کیا تم انھی مرنے والوں کے بیٹے، باپ، بھائی اور قریبی نہیں ہو۔ آخر تمھیں بھی تو ہُو بُھو انھی کے سے حالات کا سامنا کرنا اور انھی کی راہ پر چلنا ہے، اور انھی کی شاہراہ پر گزرنا ہے۔

فَالْقُلُوبُ قاسِیةٌ عَنْ حَظِّها، لاهِیةٌ عَنْ رُشْدِها، سالِكَةٌ فِی غَیرِ مِضْمارِها،

But hearts are still unmoved, heedless of guidance and moving on wrong lines,

مگر دل اب بھی خطو سعادت سے بے رغبت ، اور ہدایت سے بے روا ہیں اور غلط میدان میں جا رہے ہیں۔ گویا انکے علاوہ کوئی اور مراد و مخاطب ہے ، اور گویا ان کے لئے دنیا سمیٹ لینا ہی صحیح راستہ ہے۔

كَاَنَّ الْمَعْنِيَ سِواهاَ، و كَاَنَّ الرُّشْدَ فى اِحْرازِ دُنْياهاَ.

as though the addressee is someone else, and as though the correct way is to amass worldly gains.

وَ اعْلَمُوا اَنَّ مَجازَكُمْ عَلَى الصِّراطِ، وَ مَزالِقِ دَحْضِهِ، وَ اَهاوِيلِ زَلَلِهِ، وَ تاراتِ اَهْوالِهِ.

And know that you have to pass over the pathway (of Sirat) where steps waver, feet slip away and there are fearful dangers at every step.

یاد رکھو کہ تمھیں گزرنا ہے صراط پر اور وہاں کی ایسی جگھوں پر جہاں قدم لڑکھڑانے لگتے ہیں۔ اور پھسل جاتے ہیں ، اور قدم قدم پر خوف و دہشت کے خطرات ہیں۔

فَاتَّقُوا اللهَ عِبادَاللهِ تَقِيةَ ذِى لُبٍّ شَغَلَ التَّفَكُّرُ قَلْبَهُ،

O creatures of Allah, fear Allah, like the fearing of wise man whom the thought (of next world) has turned away from other matters,

اللہ سے اس طرح ڈرو، جس طرح وہ مردِ زیرک و دانا ڈرتا ہے کہ جس کے دل کو (عقبیٰ کی) سوچ بچار نے اور چیزوں سے غافل کر دیا ہو اور خوف نے اس کے بدن کو تعب و کلفت میں ڈال دیا ہو، اور نمازِ شب نے اس کی تھوڑی بہت نیند کو بھی بیداری سے بدل دیا ہو۔ اور امید ثواب میں اس کے دن کی تپتی ہوئی دوپھریں یاس میں گزرتی ہوں اور زہد ورع نے اس کی خواہشوں کو روک دیا ہو۔ اور ذکرِ الٰھی سے اس کی زبان ہر وقت حرکت میں ہو۔ خطروں کے آنے سے پہلے اس نے خوف کھایا ہو

وَ اَنْصَبَ الْخَوْفُ بَدَنَهُ، وَ اَسْهَرَ التَّهَجُّدُ غِرارَ نَوْمِهِ،

fear (of Allah) has afflicted his body with trouble and pain, his engagement in the night prayer has turned even his short sleep into awakening,

وَ اَظْمَأَ الرَّجاءُ هَواجِرَ يوْمِهِ، وَ ظَلَفَ الزُّهْدُ شَهَواتِهِ، وَ اَرْجَفَ الذِّكْرُ بِلِسانِهِ، وَ قَدَّمَ الْخَوْفَ لِاَمانِهِ،

hope (of eternal recompense) keeps him thirsty in the day, abstention has curbed his desires, and remembrance of Allah is ever moving his tongue. He entertains fear before dangers.

وَ تَنَكَّبَ الْمَخالِجَ عَنْ وَضَحِ السَّبيلِ، وَ سَلَكَ اَقْصَدَ الْمَسالِكِ اِلَى النَّهْجِ الْمَطْلُوبِ، وَ لَمْ تَفْتِلْهُ فاتِلاتُ الْغُرُورِ،

He avoids uneven ways in favour of clear ones. He follows the shortest route to secure his purpose, wishfulness does not twist his thinking

اور کٹی پھٹی راہوں سے بچتا ہوا سیدھی راہ پر ہو لیا ہو، اور راہِ مقصود پر آنے کے لئے سیدھا راستہ اختیار کیا ہو ، نہ خوش فریبیوں نے اس میں پیدا کیا ہو، اور نہ مشتبہ باتوں نے اس کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہو۔ بشارت کی خوشیوں اور نعمت کی آسائشوں کو پا کر میٹھی نیند سوتا ہے۔ اور امن چین سے دن گزارتا ہے۔

وَ لَمْ تَعْمَ عَلَيهِ مُشْتَبِهاتُ الْاُمُورِ، ظافِراً بِفَرْحَةِ الْبُشْرى، وَ راحَةِ النُّعْمى، فى اَنْعَمِ نَوْمِهِ، وَ آمَنِ يوْمِهِ،

and ambiguities do not blind his eyes. He enjoys deep sleep and passes his day happily because of the happiness of good tidings and pleasure of (eternal bounties).

قَدْ عَبَرَ مَعْبَرَ الْعاجِلَةِ حَميداً، وَ قَدَّمَ زادَ الْاجِلَةِ سَعيداً، وَ بادَرَ مِنْ وَجَل، وَ اَكْمَشَ فى مَهَل،

He passes the pathway of this world in praiseworthy manner. He reaches the next world with virtues. He hastens (towards virtue) out of fear (for vice). He moves briskly during the short time (of life in this world).

وہ دنیا کی عبور گاہ سے قابلِ تعریف سیرت کے ساتھ گذر گیا، اور آخرت کی منزل پر سعادتوں کے ساتھ پہنچا (وہاں کے) خطروں کے پیش نظر اس نے نیکیوں کی طرف ودمف بڑھایا اور برائیوں کے لئے اس وقفۂ حیات میں تیز گام چلا۔ طلبِ آخرت میں دلجمعی و رغبت سے بڑھتا گیا اور برائیوں سے بھاگتا رہا اور آج کے دن کل کا خیال رکھا اور پہلے سے اپنے آگے کی ضرورتوں پر نظر رکھی۔

وَ رَغِبَ فى طَلَب، وَ ذَهَبَ عَنْ هَرَب، وَ راقَبَ فى يوْمِهِ غَدَهُ، وَ نَظَرَ قُدُماً اَمامَهُ.

He devotes himself in seeking (eternal good), he runs away from evil. During today he is mindful of tomorrow, and keeps the future in his view.

فَكَفى بِالْجَنَّةِ ثَواباً وَ نَوالاً، وَ كَفى بِالنّارِ عِقاباً وَ وَبالاً،

Certainly Paradise is the best reward and achievement, while hell is appropriate punishment and suffering.

بخشش و عطا کے لئے جنت اور عقاب و عذاب کے لئے دوزخ سے بڑھ کر کیا ہوگا، اور انتقام لینے اور مدد کرنے کے لئے اللہ سے بڑھ کر کون ہو سکتا ہے اور سند و حجت بن کر اپنے خلاف سامنے آنے کے لئے قرآن سے بڑھ کر کیا ہے ؟

وَ كَفى بِاللهِ مُنْتَقِماً وَ نَصيراً، وَ كَفى بِالْكِتابِ حَجيجاً وَ خَصيماً.

Allah is the best Avenger and Helper and the Qur’an is the best argument and confronter.

وصيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ الَّذى اَعْذَرَ بِما اَنْذَرَ، وَ احْتَجَّ بِما نَهَجَ،

I enjoin upon you fear of Allah Who has left no excuse against what He has warned, has exhausted argument (of guidance) about the (right) path He has shown.

میں تمھیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جس نے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعے عذر تراشی کی کوئی گنجائش باقی نہیں رکھی، اور سیدھی راہ دکھا کر حجت تمام کر دی ہے اور تمھیں اس دشمن سے ہوشیار کر دیا ہے جو چپکے سے سینوں میں نفوذ کر جاتا ہے اور کانا پھوسی کرتے ہوئے کانوں میں پھونک دیتا ہے۔ نتیجہ یہ وہ گمراہ کر کے تباہ و برباد کر دیتا ہے اور وعدے کر کے طفل تسلیوں سے آرزو بندھائے رکھتا ہے۔ (پھر تو) بڑے سے بڑے جرموں کو سنوار کر سامنے لاتا ہے اور بڑے بڑے مہلک گناہوں کی ہلکا اور سبک کر کے دکھاتا ہے۔

وَ حَذَّرَكُمْ عَدُواً نَفَذَ فِي الصُّدُورِ خَفِياً، وَ نَفَثَ فِي الْاذانِ نَجِياً.	He has warned you of the enemy that steals into hearts and stealthily speaks into ears,
فَاَضَلَّ وَ اَرْدى، وَ وَعَدَ فَمَنّى، وَ زَيَّنَ سَيِّئاتِ الْجَرائِمِ، وَ هَوَّنَ مُوبِقاتِ الْعَظائِمِ.	and thereby misguides and brings about destruction, makes (false) promises and keeps under wrong impression, he represents evil sins in attractive shape, and shows as light even serious crimes.
حَتّى اِذَا اسْتَدْرَجَ قَرِينَتَهُ، وَ اسْتَغْلَقَ رَهِينَتَهُ، اَنْكَرَ ما زَيَّنَ، وَ اسْتَعْظَمَ ماهَوَّنَ، وَ حَذَّرَ ما اَمَّنَ.	When he has deceived his comrades and exhausted the pledge he begins to find fault with what he presented as good, and considers serious what he had shown as light, and threatens from what he had shown as safe.

اور جب بھکائے ہوئے نفس کو گمراہی کے دھوئے پر لگا دیتا ہے اور اسے اپنے پھندوں میں اچھی طرح جکڑ لیتا ہے تو جسے سجایا تھا اس کو برا کہنے لگتا ہے ، اور جسے ہلکا اور سبک دکھایا تھا اس کی گراں باری و اہمیت بتاتا ہے۔ اور جس سے مطمئن اور بے خوف کیا تھا۔ اس سے ڈرانے لگتا ہے۔

اَمْ هذَا الَّذى اَنْشَأَهُ فى ظُلُماتِ الْاَرْحامِ، وَ شُغُفِ الْاَسْتارِ:	Or look at man whom Allah has created in the dark wombs and layers of curtains
نُطْفَةً دِهاقاً، وَ عَلَقَةً مُحاقاً، وَ جَنيناً وَ راضِعاً، وَ وَلِيداً وَ يافِعاً.	from what was overflowing semen, then shapeless clot, then embryo, then suckling infant, then child and then fully grown up young man.
ثُمَّ مَنَحَهُ قَلْباً حافِظاً، وَ لِساناً لافِظاً، وَ بَصَراً لاحِظاً، لِيفْهَمَ مُعْتَبِراً، وَ يقْصِرَ مُزْدَجِراً.	hen He gave him heart with memory, tongue to talk and eye to see with, in order that he may take lesson (from whatever is around him) and understand it and follow the admonition and abstain from evil.

اللہ نے اسے نگہداشت کرنے والا دل اور بولنے والی زبان اور دیکھنے والی آنکھیں دیں تا کہ عبرت حاصل کرتے ہوئے کچھ سمجھے بوجھے اور نصیحت کا اثر لیتے ہوئے برائیوں سے باز رہے

حَتّى اِذا قامَ اعْتِدالُهُ، وَ اسْتَوى مِثالُهُ، نَفَرَ مُسْتَكْبِراً، وَخَبَطَ سادِراً،

When he attained the normal growth and his structure gained its average development he fell in self-conceit and got perplexed.

مگر ہوا یہ کہ جب اس (کے اعضاء) میں توازن اور اعتدال پیدا ہو گیا اور اس کا قدو قامت اپنی بلندی پر پہنچ گیا تو غرور و سرمستی میں آخر (ہدایت سے) بھڑک اٹھا، اور اندھا دھند بھٹکنے لگا۔ اس طرح کہ رندی و ہوس ناکی کے ولولے بھر بھر کے کھینچ رہا تھا اور نشاط و طرب کی کیفیتوں اور ہوس بازی کی تمناؤں کو پورا کرنے میں جان کھپائے ہوئے تھا۔ نہ کسی مصیبت کو خاطر میں لاتا تھا۔ نہ کسی پر اندیشے کا اثر لیتا تھا۔

ماتِحاً فی غَرْبِ هَواهُ، كادِحاً سَعْياً لِدُنْياهُ، فی لَذّاتِ طَرَبِهِ، وَ بَدَواتِ اَرَبِهِ، لايحْتَسِبُ رَزِيةً، وَلايخْشَعُ تَقِيةً،

He drew bucketfuls of his desires, got immersed in fulfilling his wishes for pleasures of the world and his (sordid) aims. He did not fear any evil nor got frightened of any apprehension.

فَماتَ فی فِتْنَتِهِ غَريراً، وَ عاشَ فی هَفْوَتِهِ يسيراً، لَمْ يفِدْ عِوَضاً، وَلَمْ يقْضِ مُفْتَرَضاً.

He died infatuated with his vices. He spent his short life in rubbish pursuits. He earned no reward nor did he fulfil any obligation.

آخر انھی شوریدگیوں میں غافل و مدہوش حالت میں مر گیا اور جو تھوڑی بہت زندگی تھی اسے بیہودگیوں میں گزار گیا۔ نہ ثواب کمایا نہ کوئی فریضہ ادا کیا۔

دَهِمَتْهُ فَجَعاتُ الْمَنِيةِ فی غُبَّرِ جِماحِهِ، وَ سَنَنِ مِراحِهِ، فَظَلَّ سادِراً، وَ باتَ ساهِراً، فی غَمَراتِ الْآلامِ،

Fatal illness overtook him while he was still in his enjoyments and perplexed him. He passed the night in wakefulness in the hardships of grief and pricking of pains

ابھی وہ باقی ماندہ سرکشیوں کی راہ ہی میں تھا کہ موت لانے والی بیماریاں اس پر ٹوٹ پڑیں کہ وہ بھونچکا سا ہو کر رہ گیا اور اس نے رات اندوہ و مصیبت کی کلفتوں اور درد آلام کی سختیوں میں جاگتے ہوئے اس طرح گزار دی کہ وہ حقیقی بھائی، مہربان باپ، بے بسی سے فریاد کرنیوالی ماں اور بیقراری سے سینہ کوٹنے والی بہن کے سامنے

وَ طَوارِقِ الْاَوْجاعِ وَالْاَسْقامِ، بَيْنَ اَخ شَقيق، وَ والِدٍ شَفيق، وَ داعِيةٍ بِالْوَيْلِ جَزَعاً، وَلادِمَةٍ لِلصَّدْرِ قَلَقاً،

and ailments in the presence of real brother, loving father, wailing mother, crying sister,

وَالْمَرْءُ فی سَكْرَةٍ مُلْهِيةٍ، وَ غَمْرَةٍ كارِثَةٍ، وَ اَنَّةٍ مُوجِعَةٍ، وَ جَذْبَةٍ مُكْرِبَةٍ، وَ سَوْقَةٍ مُتْعِبَةٍ.

while he himself was under maddening uneasiness, serious senselessness, fearful cries, suffocating pains, anguish of suffocating sufferings and the pangs of death.

سکرات کی مدہوشیوں اور سخت بدحواسیوں اور درد ناک یخوں اور سانس ا کھڑنے کی بے ینیوں اور نزع کی درماندہ کر دینے والی شدتوں میں ڑا ہوا تھا۔

ثُمَّ اُدْرِجَ فی اَکْفانِهِ مُبْلِساً، وَ جُذِبَ مُنْقاداً سَلِساً،

Thereafter he was clad in the shroud while he remained quiet and thoroughly submissive to others.

پھر اسے کفن میں مامرادی کے عالم میں لپیٹ دیا گیا اور وہ بڑے کے سے بلا مزاحمت دوسروں کی نقل و حرکت کا ابند رہا۔

ثُمَّ اُلْقِیَ عَلَی الْاَعْوادِ، رَجیعَ وَصَب وَ نِضْوَ سَقَم،

Then he was placed on planks in such a state that he had been down-trodden by hardships and thinned by ailments.

پھر اسے تختے ر الا گیا۔ اس عالم میں کہ وہ محنت و مشقت سے خستہ حال ، اور بیماریوں کے سبب سے نڈھال ہو کا تھا۔ اسے سہارا دینے وا لے نوجوانوں ، اور تعاون کرنے وا لے بھائیوں نے کاندھا دے کر ردیس کے گھر تک پہنچا دیا کہ جہاں میل ملاقات کے سارے سلسلے ٹو جاتے ہیں

تَحْمِلُهُ حَفَدَةُ الْوِلْدانِ وَ حَشَدَةُ الْاِخْوانِ، اِلی‌دار غُرْبَتِهِ، وَ مُنْقَطَعِ زَوْرَتِهِ.

The crowd of young men and helping brothers carried him to his house of loneliness where all connections of visitors are severed.

حَتّی اِذَا انْصَرَفَ الْمُشَیِّعُ، وَ رَجَعَ الْمُتَفَجِّعُ، اُقْعِدَ فی حُفْرَتِهِ نَجِیاً لِبَهْتَةِ السُّؤالِ وَ عَثْرَةِ الْاِمْتِحانِ.

Thereafter those who accompanied him went away and those who were wailing for him returned and then he was made to sit in his grave for terrifying questioning and slippery examination.

اور جب مشایعت کرنیوا لے اور مصیبت زدہ (عزیز و اقارب) لٹ آئے، تو اسے قبر کے گڑھے میں اٹھا کر بٹھا دیا گیا۔ فرشتوں کے سوال و جواب کے واسطے سوال کی دہشتوں اور امتحان کی ٹھوکریں کھانے کے لئے

وَ اَعْظَمُ ما هُنالِكَ بَلِیَّةً نُزُولُ الْحَمیمِ، وَ تَصْلِیَةُ الْجَحیمِ، وَ فَوْراتُ السَّعیرِ، وَ سَوْراتُ الزَّفیرِ.

The great calamity of that place is the hot water and entry into Hell, flames of eternal Fire and intensity of blazes.

اور پھر وہاں کی سب سے بڑی آفت کھولتے ہوئے انی کی مہمانی اور جہنم میں داخل ہونا ہے اور دوزخ کی لپٹیں ، اور بھڑکتے ہوئے شعلوں کی تیزیاں ہیں

لا فَتْرَةٌ مُرِيحَةٌ، وَ لادَعَةٌ مُزِيحَةٌ، وَ لاقُوَّةٌ حاجِزَةٌ، وَ لامَوْتَةٌ ناجِزَةٌ، وَ لاسِنَةٌ مُسْلِيَةٌ، بَيْنَ اَطْوارِ الْمَوْتاتِ، وَ عَذابِ السّاعاتِ.

There is no resting period, no gap for ease, no power to intervene, no death to bring about solace and no sleep to make him forget pain. He rather lies under several kinds of deaths and moment-to-moment punishment.

نہ اس میں راحت کے لئے کوئی وقفہ ہے اور نہ سکون و راحت کے لئے کچھ دیر کے لئے بچاؤ ہے۔ نہ روکنے والی کوئی قوت ہے ، اور نہ اب سکون دینے والی موت، نہ تکلیف کو بھلا دینے والے لئے نیند، بلکہ وہ ہر وقت قسم قسم کی موتوں اور گھڑی گھڑی کے (نت نئے) عذابوں میں ہو گا۔

اِنّا بِاللهِ عائِذُونَ. عِبادَ اللهِ! اَينَ الَّذينَ عُمِّرُوا فَنَعِمُوا، وَ عُلِّمُوا فَفَهِمُوا،

We seek refuge with Allah. O creatures of Allah! Where are those who were allowed (long) ages to live and they enjoyed bounty? They were taught and they learnt;

ہم اللہ ہی سے پناہ کے خواستگار رہیں۔ اللہ کے بندو! وہ لوگ کہاں ہیں جنھیں عمریں دی گئیں تو وہ نعمتوں سے بھرہ یاب ہوتے رہے اور انھیں بتایا گیا تو وہ سب کچھ سمجھ گئے اور وقت دیا گیا تو انھوں نے وقت غفلت میں گزار دیا ، اور صحیح و سالم رکھے گئے تو اس نعمت کو بھول گئے۔ انھیں لمبی مہلت دی گئی تھی ، اچھی چیزیں بھی انھیں بخشی گئی تھیں ، درد ناک عذاب سے انھیں ڈرایا بھی گیا تھا اور بڑی چیزوں کے ان سے وعدے بھی کئے گئے تھے۔

وَ اُنْظِرُوا فَلَهَوْا، وَ سُلِّمُوا فَنَسُوا؟ اُمْهِلُوا طَويلاً، وَ مُنِحُوا جَميلاً، وَ حُذِّرُوا اَليماً، وَ وُعِدُوا جَسيماً؟!

they were given time and they passed it in vain; they were kept healthy and they forgot (their duty). They were allowed long period (of life), were handsomely provided, were warned of grievous punishment and were promised big rewards.

اِحْذَرُوا الذُّنُوبَ الْمُوَرِّطَةَ، وَالْعُيوبَ الْمُسْخِطَةَ. اُولِي الْاَبْصارِ وَ الْاَسْماعِ، وَالْعافِيَةِ وَالْمَتاعِ!

You should avoid sins that lead to destruction and vices that attract wrath (of Allah). O people who possess eyes and ears and health and wealth!

(تو اب تم ہی) ورطۂ ہلاکت میں ڈالنے والے گناہوں اور اللہ کو ناراض کرنے والی خطاؤں سے بچتے رہو۔ اے چشم، گوش رکھنے والو! اے صحت و ثروت والو! کیا بچاؤ کی کوئی جگہ یا چھٹکارے کی کوئی گنجائش ہے ؟ یا کوئی پناہ گاہ یا ٹھکانا ہے ؟ بھاگ نکلنے کا موقع یا پھر دنیا میں پلٹ کر آنے کی کوئی صورت ہے؟

هَلْ مِنْ مَناصٍ اَوْخَلاصٍ؟ اَوْ مَعاذٍ اَوْ مَلاذٍ؟ اَوْ فِرار اَوْ مَحار اَمْ لا؟

Is there any place of protection, any shelter of safety, or asylum or haven, or occasion to run away or to come back (to this world)? If not,

فَاَنّٰى تُؤْفَكُونَ؟

“How are you then turned away”

اگر نہیں ہے تو پھر کہاں بھٹک رہے ہو، اور کدھر کا رخ کئے ہوئے ہو، یا کن چیزوں کے قریب میں آگئے ہو؟ حالانکہ اس لمبی چوڑی زمین میں سے تم میں سے ہر ایک کا حصہ اتنے قد بھر کا ٹکڑا ہی تو ہے کہ جس میں وہ مٹی سے اٹا ہوا رخسار کے بَل پڑا ہوگا۔

اَمْ اَینَ تُصْرَفُونَ؟ اَمْ بِماذا تَغْتَرُّونَ،	and whither are you averting? By what things have you been deceived?
وَ اِنَّما حَظُّ اَحَدِکُمْ مِنَ الْاَرْضِ ذاتِ الطُّولِ وَ الْعَرْضِ قیدُ قَدِّهِ، مُتَعَفِّراً عَلی خَدِّهِ.	Certainly, the share of every one of you from this earth is just a piece of land equal to his own stature and size where he would lie on his cheeks covered with dust.
اَلاٰنَ عِبادَ اللهِ، وَ الْخِناقُ مُهْمَلٌ، وَالرُّوحُ مُرْسَلٌ فی فَینَةِ الْاِرْشادِ، وَ راحَةِ الْاَجْسادِ،	The present is an opportune moment for acting, O creatures of Allah, since the neck is free from the loop, and spirit is also unfettered, now you have time for seeking guidance: you are in ease of body;

یہ ابھی غنیمت ہے خدا کے بندو ، جبکہ گردن میں پھندا نہیں پڑا ہوا ہے اور روح بھی آزاد ہے۔ ہدایت حاصل کرنے کی فرصت اور جسموں کی راحت اور مجلسوں کے اجتماع اور زندگی کی بقایا مہلت ، اور از سرِنو اختیار سے کام لینے کے مواقع، اور توبہ کی گنجائش ، اور اطمینان کی حالت میں قبل اس کے کہ تنگی و ضیق میں پڑجائے اور خوف و اضمحلال اس پر چھا جائے اور قبل اس کے کہ موت آ جائے ، اور قادر و غالب کی گرفت اسے جکڑ لے۔

وَ بِاَحَةِ الْاِحْتِشادِ، وَ مَهَلِ الْبَقِیةِ، وَ اُنُفِ الْمَشِیةِ، وَ اِنْظارِ التَّوْبَةِ، وَ انْفِساحِ الْحَوْبَةِ،	you can assemble in crowds, the rest of life is before you; you have opportunity of acting by will; there is opportunity for repentance, and peaceful circumstances.
قَبْلَ الضَّنْكِ وَالْمَضیقِ، وَ الرَّوْعِ وَ الزُّهُوقِ، وَ قَبْلَ قُدُومِ الْغائِبِ الْمُنْتَظَرِ، وَ اَخْذَةِ الْعَزیزِ الْمُقْتَدِرِ.	(But you should act) before you are overtaken by narrow circumstances and distress, or fear and weakness, before the approach of the awaited death and before seizure by the Almighty, the Powerful.
قال الشريف: وفي الخبر: أنّه (عليه السلام) لمّا خطب بهذه الخطبة اقشعرت لها الجلود، وبكت العيون، ورجفت القلوب. ومن الناس من يسمي هذه الخطبة: «الغراء».	al-Sayyid al-Radi says: It is related that when Amir al-mu'minin delivered this sermon people began to tremble, tears flowed from their eyes and their hearts were frightened. Some people call this sermon the Brilliant Sermon (al-Khutbatu'l-Gharra')